ALTERNATIVE
RESEARCH INITIATIVE

ALTERNATIVE RESEARCH INITIATIVE NEWSLETTER

December 2023

صفحہ 2

یورپی پارلیمان نے ویپنگ کی توثیق کردی

صفحہ 3

نیا سال نیا عزم: آئیں تمباکونوشی ترک کریں

تمباکونوشی سراپا نقصان دہ ہے

کم عمرافراد، تعلیمی اداروں کے نزیک ای سگریٹ کی فروخت پر پابندی عائد

صفحہ 4

ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کوانسدادتمباکونوشی کی پالیسی کا حصہ بنایا جائے

ای سگریٹ پر پابندی تمباکونوشوں کی صحت کے لیے خطرہ

دنیا بھر میں ای سگریٹ کا استعمال

عالمی ادارہ صحت نے حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ ای سگریٹ کو بھی تمباکو کی طرح نقصان دہ سمجھیں اور اس کے ذائقوں پر پابندی لگائیں۔ اس سے تمباکو کی کچھ بڑی کمپنیوں کے لیے مشکلات پیدا ہوں گی کیوں کہ انہوں نے اپنا مستقبل سگریٹ کی ان متبادل مصنوعات پر منتقل ہونے سے وابستہ کر رکھا ہے۔ برٹش امریکن ٹوبیکو کا ہدف ہے کہ 2035 تک ان مصنوعات کے ذریعے 50 فیصد سے زیادہ آمدنی حاصل کریں گے۔

عالمی ادارہ صحت کے مطابق 34 ممالک میں ای سگریٹ پر پابندی عائد ہے۔ ان ممالک میں برازیل، انڈیا اور تھائی لینڈ بھی شامل ہیں۔ کئی ممالک ایسے بھی ہیں جنہوں نے ای سگریٹ کے قوانین کے نفاذ کے لیے کوششیں کیں کیوں کہ وہاں یہ مصنوعات زیادہ تر بلیک مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان کے علاوہ 74 ممالک ایسے بھی ہیں جہاں ای سگریٹ کے لیے سرے سے قواعد وضوابط موجود ہی نہیں ہیں۔ ان میں سے بیشتر افریقی ممالک کے علاوہ پاکستان، کولمبیا اور منگولیا بھی شامل ہیں۔ امریکہ اور چین میں ای سگریٹ کے استعمال کی اجازت ہے تاہم وہاں انہیں ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔

برطانیہ نے ای سگریٹ کو صحت عامہ کے حوالے سے اپنی پالیسی میں کافی اہمیت دے رکھی ہے۔ حکومت تمباکونوشوں کو سٹارٹر کٹ بھی فراہم کر رہی ہے تاکہ تمباکونوشی ترک کرنے میں ان کی مدد کی جاسکے۔ دوسری جانب ملک میں ذائقوں اور ڈسپوزایبل ویپ کی بھرمار سے ماحول اور لوگوں کی مجموعی صحت پر اثرات جبکہ نوجوانوں میں ای سگریٹ کے استعمال میں اضافہ لوگوں میں تشویش کا سبب بنا ہے۔ حکومت نے اکتوبر میں ایک مشاورتی سلسلہ شروع کیا تاکہ نوجوانوں میں ویپنگ کے استعمال پر قابو پانے کے لیے تجاویز طلب کی جاسکیں۔ حکومت کی جانب سے ذائقوں اور ڈسپوزایبل ویپ کی فروخت پر پابندی عائد کرنے کے سلسلے میں بھی تجاویز طلب کی گئیں۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ نکوٹین کی حامل متبادل مصنوعات کے لیے دنیا کی بڑی مارکیٹ ہے۔ وہاں ای سگریٹ کے صنعتکاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی مصنوعات کی فروخت کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) سے اجازت لیں۔ ایف ڈی اے جب کسی درخواست کی پڑتال کرتا ہے تو اسے کئی عوامل کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ وہ مصنوعات کی تمباکونوشوں کے لیے مددگار ہونے کی صلاحیت کا بھی جائزہ لیتا ہے کہ آیا مخصوص پراڈکٹ تمباکونوشی ترک کرنے میں سگریٹ نوشوں کی مدد کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے یا نہیں۔

چین دنیا میں سب سے زیادہ ای سگریٹ تیار کرتا ہے تاہم اس نے 2021 میں ای سگریٹ کے استعمال کے لیے مختلف قوانین متعارف کروائے۔ ان میں فلیورڈ مصنوعات پر پابندی بھی شامل ہے جو کئی چینی صنعتکار برآمد کرتے ہیں۔

یورپی کمیشن نے بھی ای سگریٹ کے استعمال کے لیے کچھ قواعد وضوابط بنا رکھے ہیں۔ مثال کے طور یورپی کمیشن میں ای سگریٹ میں نکوٹین کی مقدار مقرر کی گئی ہے اور ان پر لیبل بھی چسپاں ہوتے ہیں جس پر یہ پیغام درج ہوتا ہے کہ تمباکونوشی نہ کرنے والے افراد کو یہ مصنوعات استعمال نہیں کرنی چاہیں۔ قومی حکومتیں بھی ای سگریٹ کے استعمال کے لیے قوانین متعارف کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر فرانس میں 18 برس سے کم عمر افراد ویپ نہیں خرید سکتے جبکہ یونیورسٹیوں اور پبلک ٹرانسپورٹ سمیت مخصوص جگہوں پر ای سگریٹ کے استعمال پر پابندی عائد ہے۔ اٹلی نے 2013 میں عوامی مقامات پر ای سگریٹ کے استعمال پر پابندی ہٹادی تھی مگر تعلیمی اداوں کے آس پاس ان کا استعمال اب بھی ممنوع ہے۔

جرمن فیڈرل کونسل اور ایوان بالا نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بھی ڈسپوزایبل ویپ پر اسی طرح پابندی عائد کردے جس طرح یورپی یونین میں عائد ہے۔

جاپان میں قانون کے مطابق نکوٹین کی مقررہ مقدار کے ساتھ ای سگریٹ دوائی کے طور پر استعمال کیئے جاسکتے ہیں مگر ابھی تک کسی ایک قسم کے ای سگریٹ کے استعمال کی بھی منظوری نہیں دی گئی۔ روس میں کم عمر افراد ای سگریٹ نہیں خرید سکتے کیوں کہ ان کے لیے اس کی خریداری پر پابندی عائد ہے۔ اس کے علاوہ ترکی میں ای سگریٹ کی فروخت پر مؤثر طریقے سے پابندی عائد ہے۔ یہ پابندی اس وقت سے عائد ہے جب کم مقدار میں ان کی درآمد کی اجازت اور ملک میں تیاری ممنوع تھی۔ اس کے باجود ای سگریٹ بڑے پیمانے پر دستیاب ہیں۔

https://www.reuters.com/business/healthcare-pharmaceuticals/e-cigarettes-around-w

یورپی پارلیمان نے ویپنگ کی توثیق کر دی

یورپی پارلیمان نے تمباکو نوشی ترک کرنے میں ویپنگ کے مؤثر کردار کو باضابطہ طور پر تسلیم کرلیا ہے۔ ایوان کا یہ فیصلہ یورپی یونین کی ضمنی کمیٹی برائے صحت عامہ کی جانب سے سات نومبر کو ویپنگ کی حمایت کے بعد سامنے آیا ہے۔ یورپی یونین میں ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (کم نقصان دہ تمباکو) کے ذریعے تمباکو نوشی سے ہونے والی بیماریوں پر قابو پانے کے سلسلے میں اس کو ایک اہم سنگ میل سمجھا جارہا ہے۔

پارلیمان نے متعدی بیماریوں کے حوالے سے جو بڑا اقدام اٹھایا ہے، رپورٹ میں اس کے ایک حصے کے طور پر نہ صرف ویپنگ کو تمباکو نوشی ترک کرنے کا مؤثر طریقہ مانا گیا ہے بلکہ یہ توقع بھی ظاہر کی گئی ہے کہ یہ یورپی یونین میں صحت کی حکمت عملیوں پر بھی خوشگوار اثر ڈالے گا۔ یہ ایک اعتبار سے باعث نزاع بھی ہے کیوں کہ یورپی یونین کی ضمنی کمیٹی برائے صحت عامہ نے مختلف عوامی مقامات پر ویپنگ کے استعمال کو ممنوع قرار دینے کی سفارش کی تھی۔

بہرحال ورلڈ ویپر الائنس (ڈبلیو وی اے) کے ڈائریکٹر مائیکل لنل نے ویپنگ کی توثیق کو منزل کی جانب درست قدم قرار دیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ صحت عامہ کے لیے ان مصنوعات کے مثبت اثرات کی توثیق ایک اچھا اقدام ہے۔ انہوں نے یورپی کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس نقطہ نظر کو اپنا لے۔ یورپی یونین ٹی ایچ آر حکمت عملیوں کی سختی سے مخالف کرتا آیا ہے۔ انہوں نے کہا ویپنگ کی یہ حمایت پارلیمان کے مشترکہ فیصلے کو ظاہر کرتی ہے۔ پارلیمان کے ارکان یورپی باشندوں کے براہ راست چنے ہوئے نمائندے ہیں۔

مائیکل لنل نے اس پیش رفت کی اہمیت کے حوالے سے گفتگو میں ویپنگ پوسٹ کو بتایا کہ متعدی بیماریوں کے حوالے سے رپورٹ اہمیت کی حامل ہے تاہم اس حوالے سے ہر ایک کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اس کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ متعدی بیماریوں سے متعلق رپورٹ ایک اہم دستاویز ہے مگر یہ قانون نہیں ہے اور اسی لیے اس کا یورپی یونین کی قانون سازی پر کوئی اثر نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس رپورٹ کے نتائج کو ماننے سے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی تاہم اس کے اثرات کو کم اہمیت نہیں دینی چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس رپورٹ سے کانفرنس آف پارٹیز10 (COP10) کے موقع پر یورپی یونین کے موقف میں تبدیلی آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

مائیکل لنل نے ایک سوال کے جواب میں کہا اس رپورٹ سے ویپنگ کی مخالفت کرنے والوں کے لیے اس کے مؤثر کردار کا انکار کرنا مشکل ہو جائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ رپورٹ اپنائی جائے تو یہ اہم کردار ادا کرسکتی ہے خاص طور پر ایسے موقع پر جب ہم رواں برس کے آخر میں ٹوبیکو پروڈکٹس ڈائریکٹیو کے حوالے سے مذاکرات کرنے جارہے ہیں۔ رپورٹ میں ویپنگ کو انسداد تمباکو نوشی کا مؤثر طریقہ مان لیا گیا ہے جس سے یورپین پالیمنٹ کے ارکان کے لیے یہ مشکل ہو گیا ہے کہ انسداد تمباکو نوشی اور صحت عامہ کی بہتری میں ویپنگ کے کردار کا انکار کریں۔

انہوں نے کہا اس تناظر میں دیکھیں تو رپورٹ کے اپنانے کو مثبت اقدام کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جو ٹوبیکو پروڈکٹس ڈائریکٹیو کے حوالے سے ہونے والے مذاکرے کی سمت اور لہجہ پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔" تاہم مقام افسوس ہے کہ ورلڈ ویپر الائنس کے ڈائریکٹر نہیں سمجھتے کہ اس رپورٹ سے یورپی یونین کی جانب سے عالمی ادارہ صحت کے کانفرنس آف پارٹیز10 میں اپنائے گئے موقف میں کوئی تبدیلی آئے گی۔

کانفرنس آف پارٹیز10 (COP10) کا انعقاد فروری2024 میں ہوگا جس میں نکوٹین مصنوعات کے حوالے سے قواعد وضوابط زیر بحث آئیں گے جو ویپنگ مصنوعات، سنوس، نکوٹین پاؤچز و سگریٹ کی دیگر متبادل مصنوعات پر اثر انداز ہوں گے۔" کاپ10 اور اس کی کارروائی کے بارے میں میرا نہیں خیال کہ ان میں متعدی بیماریوں کی رپورٹ کا کوئی خاص کردار ہوگا۔ یورپی یونین کا ویپنگ مصنوعات کے بارے میں پہلے سے ہی ایک مؤقف پر اتفاق ہے جسے 2023 میں کاپ10 اجلاس کے موقع پر اختیار کرنا تھا مگر اجلاس ملتوی ہو گیا۔ اس لیے ان کی پوزیشن پہلے سے ہی واضح ہے، اس کا امکان نہیں کہ متعدی بیماریوں کی رپورٹ مختصر مدت میں اہم تبدیلیوں کا سبب بنے گی۔"

یورپ میں ہی ہارم ریڈکشن کی ایک مشہور شخصیت بینٹ وائبرگ ہیں جو'ای یو فار سنوس' (EU for snus) انیشیٹیو کے سربراہ ہیں۔ اس انیشیٹیو کا مقصد یورپی یونین کی سنوس سے متعلق غیر سائنسی پالیسی کو چیلنج کرنا ہے۔ انہوں نے صحیح طور پر نشاندہی کی ہے کہ اگر زیادہ تر لوگ نکوٹین کا استعمال کریں جس طرح سویڈن میں کیا گیا ہے تو ہر سال بہت سی قبل از وقت اموات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

وائبرگ نے اپنے دیگر ساتھیوں کی طرح اس بات کی جانب بھی نشاندہی کی ہے کہ سنوس سے متعلق یورپی یونین کا مؤقف سائنس کی بجائے نظریاتی و سیاسی ہے۔ انہوں نے کہا یورپی یونین کے سیاست دان اس حقیقت کو ماننے کے لیے تیار نہیں کہ محققین نکوٹین کو کیفین سے تشبیہ دے رہے ہیں یعنی یہ کہ اس سے عادت پڑتی ہے مگر یہ نقصان دہ نہیں ہے۔ وہ دلیل دیتے ہیں کہ یورپی یونین میں سنوس پر پابندی ہٹانے کا تعلق وقار سے جڑا ہوا ہے کیوں کہ پابندی ہٹانے کی صورت میں پالیسی سازوں کو اپنی غلطی ماننا پڑے گی جس کے لیے وہ تیار نہیں۔ 'ای یو فار سنوس' یورپی یونین کے پالیسی سازوں پر دباؤ ڈالے گا تاکہ وہ اپنا مؤقف بدل دے بالخصوص کاپ10 کے موقع پر جو فروری میں منعقد ہونے جارہا ہے۔

https://www.vapingpost.com/2024/01/05/the-european-parliament-has-officially-recognized-vaping-as-a-smoking-cessation-tool/?fbclid=IwAR0ZwDY8aRwskQ442PwzyzeCdQwevYfqbyf-Tns6Q4fevOigaJk47HxKEhk

نیا سال نیا عزم: آیئں تمباکو نوشی ترک کریں

نئے سال کی آمد آمد ہے۔ایک دفعہ پھر دنیا کے ایک ارب تمباکو نوشوں میں سگریٹ نوشی ترک کرنے کا عزم زیادہ ہوگا۔ دنیا بھر کے لاکھوں تمباکو نوش اپنی صحت کی بہتری کے لیے سگریٹ نوشی ترک کرنا چاہتے ہیں۔ درحقیقت، عالمی ادارہ صحت کے مطابق لاکھوں افراد کہتے ہیں کہ وہ تمباکو نوشی ترک کرنا چاہتے ہیں مگر ان میں سے صرف 30 فیصد ہی ان سہولیات تک رسائی حاصل کر پاتے ہیں جو تمباکو نوشی ترک کرنے میں ان کی مدد کر سکیں۔

اس بات سے قطع نظر کہ آپ کتنے عرصے سے تمباکو نوشی کر رہے ہیں۔ جب آپ تمباکو نوشی ترک کرتے ہیں تو اس سے فوری طور پر اور مستقبل میں بھی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تمباکو نوشی ترک کرنے سے پھیپھڑوں کی بیماریوں سمیت تمباکو نوشی سے ہونے والے مختلف اقسام کے کینسر، دل اور فالج کی بیماری کے خطرات کم ہو جاتے ہیں جبکہ پھیپھڑوں کے کام میں بہتری آنا شروع ہو جاتی ہے۔فوری اور مکمل طور پر سگریٹ نوشی ترک کرنا آسان طریقہ معلوم ہوتا ہے مگر تحقیق کے مطابق زیادہ تر افراد کے لیے یہ طریقہ لمبے عرصہ کے لیے مؤثر ثابت نہیں ہوتا۔ڈاکٹر ہیز تو بیکو ماہر ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ اگر چھ ماہ کے حساب سے جائزہ لیا جائے تو100 تمباکو نوشوں میں سے جو فوری طور پر تمباکو نوشی ترک کرتے ہیں، ان میں سے تین سے پانچ ہی تمباکو نوشی ترک کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ جبکہ 95 تمباکو نوش اپنی اس کوشش میں ناکام ہی رہتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ تمباکو نوشی ترک کرنے میں انسان کی قوت ارادی کا بڑا اہم کردار ہے مگر اس کے ساتھ ضروری مدد بھی حاصل کی جائے تو نتیجہ بہتر نکلتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ دنیا بھر کے 1.3 ارب تمباکو نوشوں میں سے 70 فیصد سے زیادہ ان سہولیات سے محروم ہیں جو تمباکو نوشی ترک کرنے میں میسر ہیں۔ہم سب تمباکو نوشی ترک کرنے کی سہولیات تک رسائی میں عدم توازن کو واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں۔

تمباکو نوشی کے نقصانات میں کمی لانے کے تصور کو اپنانے کے سلسلے میں ضروری ہے کہ یہ بات واضح کر دی جائے کہ تمباکو نوشی کے نتیجے میں مضر صحت اثرات نکوٹین کی وجہ سے نہیں پڑتے اور نہ ان میں اضافہ نکوٹین کی وجہ سے ہوتا ہے۔تمباکو نوشی کے تمام تر خطرات کا تعلق تمباکو کے دھوئیں میں موجود زہریلے مادوں سے ہوتا ہے اور یہ مادے تمباکو جلانے سے پیدا ہوتے ہیں جو سانس کے ذریعے انسان کے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔سگریٹ نوشی سے مکمل طور پر ای سگریٹ پر منتقل ہونا تمباکو نوشی کے مقابلے میں کم نقصان دہ ہے۔ای سگریٹ،نکوٹین پاؤچز، سنوس، ہیٹ ناٹ برن و دیگر مصنوعات ایسی ہیں جن میں تمباکو کو جلایا نہیں جاتا۔ یہ مصنوعات تمباکو نوشوں کو موقع اور مدد فراہم کرتی ہیں کہ وہ 2024 میں تمباکو نوشی ترک کر سکیں۔

قوت ارادی اور طبی مدد کے ساتھ تمباکو نوشی ترک کرنے کی مدد سے تمباکو سے پاک زندگی کا حصول ممکن ہے۔2024 آپ کو تمباکو نوشی ترک کرنے کے سفر کا ایک سنہری موقع فراہم کرتا ہے۔آپ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر تمباکو سے پاک طرز زندگی کا حصول ممکن بنائیں۔

https://www.tobaccoharmreduction.net/en/article/new-years-resolution-quit-smoking-in-2024

تمباکو نوشی سراپا نقصان دہ ھے

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے سرجن جنرل لوتھر ٹیری نے 11 جنوری **1964** کو ایک تہلکہ خیز رپورٹ شائع کی جس میں بتایا گیا کہ تمباکو نوشی سے کینسر لاحق ہوتا ہے۔

ٹیری جانتے تھے کہ یہ رپورٹ توپ کا ایک گولہ ہے، اس لیے انہوں نے اسے ہفتے کو جاری کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ سٹاک مارکیٹ پر اس کے اثرات قدرے کم پڑیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ تمباکو نوشی اور کینسر کے تعلق کے بارے میں کافی عرصے سے خدشات پائے جاتے رہے ہیں۔ روایت یہی ہے کہ تمباکو نوشی سے صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں تاہم 1930 تک معالجوں نے پھیپھڑوں کے کینسر کے کیسز میں اضافے کا مشاہدہ کیا۔ برطانیہ عظمیٰ میں 1940 میں پہلی ایسی تحقیق شائع ہوئی جس میں اس حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا گیا۔

امریکہ کی سگریٹ کی کمپنیوں نے اگلی ایک دہائی تک بھرپور کوشش کی کہ حکومت سگریٹ کے استعمال کو قانونی قرار دے۔ انہوں نے کوشش کی کہ حکومت ان کی ایسی مصنوعات کی تشہیر کی بھی اجازت دے جن میں کم مقدار میں ٹار اور نکوٹین شامل ہوتے ہیں۔ امریکہ میں 1958 تک 44 فیصد امریکیوں کا خیال تھا کہ تمباکو نوشی سے کینسر لاحق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آئی میڈیکل ایسوسی ایشنوں کی جانب سے خبردار کیا گیا کہ تمباکو کے استعمال کا پھیپھڑوں اور دل کی بیماریوں سے بھی تعلق ہے مگر ان سب کے باوجود تقریباً امریکیوں کی آدھی تعداد تمباکو نوش تھی اور ملک بھر کے ریستورانوں، دفاتر اور گھروں میں تمباکو نوشی کرنا معمول تھا۔

کم عمر افراد، تعلیمی اداروں کے نزیک ای سگریٹ کی فروخت پر پابندی عائد

خیبر پختونخوا حکومت نے کم عمر افراد اور تعلیمی اداروں کے آس پاس ای سگریٹ اور ویپ کی فروخت پر پابندی عائد کر دی۔اس سلسلے میں دفعہ 144 کا نفاذ کیا گیا ہے۔

محکمہ داخلہ کے نوٹیفیکیشن کے مطابق یہ فیصلہ صوبے کے کم عمر افراد اور نوجوانوں میں ای سگریٹ کے استعمال میں تشویش ناک حد تک اضافے کی بنیاد پر کیا گیا۔حکم نامے کے مطابق ای سگریٹ اور ویپ کے استعمال میں اضافے پر تشویش اس لیے بڑھی کہ ان مصنوعات میں نکوٹین پایا جاتا ہے جو انسان کو عادی بناتا ہے۔ای سگریٹ اور ویپ کا استعمال صحت کے لیے نقصان دہ ہے، بالخصوص بچوں اور حاملہ خواتین کے لیے کیوں کہ ان مصنوعات کے استعمال سے لت لگتی ہے اور صحت کے مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ان خدشات کے پیش نظر شہریوں اور بالخصوص نوجوان نسل کے تحفظ کی غرض سے 60 دنوں کے لیے دفعہ 144 نافذ کی گئی ہے۔حکم نامے کے مطابق صوبے بھر میں 21 سال سے کم عمر افراد کو ای سگریٹ اور ویپ بیچنے پر مکمل پابندی عائد ہوگی۔ اسی طرح تعلیمی اداروں کے 50 میٹر فاصلے میں ان مصنوعات کی فروخت یا انہیں سٹور کرنے پر بھی پابندی ہوگی۔

واضح رہے اس سے قبل گورنر خیبر پختونخوا حاجی غلام علی سے بلیو وینز کے پروگرام منیجر قمر نسیم اور ٹوبیکو کنٹرول سیل کے کوآرڈینیٹر اجمل شاہ کی سربراہی میں ایک وفد نے ملاقات کی تھی۔ گورنر خیبر پختونخوا نے اس ملاقات میں سول سوسائٹی کو ای سگریٹ اور ویپ کے استعمال اور فروخت پر پابندی عائد کرنے کے سلسلے میں مکمل تعاون کے عزم کا اعادہ کیا تھا۔گورنر نے چیف سیکرٹری کو ہدایات جاری کی تھیں کہ وہ لوگوں کی صحت پر تمباکو کی نئی مصنوعات کے نقصان دہ اثرات اور نوجوانوں میں ان کے بڑھتے ہوئے استعمال کا نوٹس لیں۔

https://www.brecorder.com/news/40284064

ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کو انسداد تمباکو نوشی کی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔

پشاور: آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو (اے آر آئی) نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (کم نقصان دہ تمباکو) کو انسداد تمباکو نوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے جبکہ ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کو ٹوبیکو کنٹرول کی کوششوں میں شامل کیا جائے تاکہ پاکستان سے تمباکو نوشی کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔

اے آر آئی نے پشاور میں غیر سرکاری تنظیموں، ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کے ساتھ ایک مشاورتی میٹنگ کا انعقاد کیا۔۔ جس میں پاکستان میں تمباکو نوشی کی موجودہ صورت حال اور اس پر قابو پانے میں ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کی بین الاقوامی حیثیت کے پیشِ نظر پاکستان میں ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کے کردار کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پشاور، مردان، نوشہرہ، چارسدہ، مانسہرہ اور خیبر سمیت مختلف اضلاع کی ممبر تنظیموں، ڈاکٹروں اور ماہرین صحت نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

پروگرام منیجر سید جعفر مہدی نے شرکاء کو بتایا کہ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (کم نقصان دہ تمباکو) کارآمد ہے کیوں کہ اس تصور کے تحت استعمال ہونے والی مصنوعات میں زہریلے مادے نہیں ہوتے جبکہ تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خطرے کا تمام تر تعلق سگریٹ کے دھوئیں میں شامل ٹار سمیت دیگر انتہائی خطرناک کیمیائی مادوں سے ہوتا ہے۔ اگر تمباکو نوش سگریٹ کے ایسے متبادل استعمال کریں جن میں سگریٹ کا جلنا شامل نہ ہو اور وہ صرف نکوٹین فراہم کرتی ہوں تو وہ تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔

مقررین کی جانب سے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان میں تمباکو نوشی کے خاتمے کی کوششوں میں سگریٹ نوشوں کی آراء کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تمباکو نوشی ترک کرنے کے لیے سموکر ڈاکٹر سے رجوع نہیں کرتے بلکہ تمباکو نوشی ترک کرنا خود سگریٹ نوشوں کی اپنی صوابدید پر مبنی ہے۔ اگر وہ تمباکو نوشی ترک کرنا چاہیں تو وہ یہ نہیں جانتے کہ انہیں اس کے لیے مدد کہاں سے ملے گی۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں ایک سال میں تین فی صد سے بھی کم سگریٹ نوش تمباکو نوشی ترک کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ تمباکو نوشی کے خاتمے کی کوششوں میں ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ تمباکو نوشی کی روک تھام کی کوششوں کو مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ انہیں ان کوششوں کا حصہ بنایا جائے۔ مقررین نے کہا کہ تمباکو نوشی کے خاتمے کی کوششوں میں ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کے شامل ہونے اور ٹوبیکو ہارم ریڈکشن سے متعلق ان کی آگہی کی بدولت پاکستان میں تمباکو نوشی کی شرح کم ہونے میں مدد ملے گی۔

اس موقع پر تمباکو نوشی کے خاتمے میں ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کے کردار کے حوالے سے ڈاکٹروں کے ساتھ سوال و جواب کے سیشن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کی مدد سے پاکستان میں 120,000 افراد کی زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں۔ اگر حکومت تمباکو نوشی سے بچاؤ کی مؤثر سہولیات کی آسان اور سستے داموں فراہمی کے ساتھ ساتھ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کو انسداد تمباکو نوشی کی قومی پالیسی کا حصہ بنائے تو پاکستان کو 2030 سے بھی پہلے تمباکو سے پاک ملک بنانا ممکن ہے۔ انہوں نے تمباکو نوشی سے بچاؤ میں سگریٹ نوشوں کی مدد اور اس سلسلے میں طبی امداد کے بہتر استعمال کیلئے ماہرین صحت کی خدمات حاصل کرنے اور تمباکو کی متبادل کم نقصان دہ مصنوعات کے لیے مناسب قواعد وضوابط بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔

ای سگریٹ پر پابندی تمباکو نوشوں کی صحت کے لیے خطرہ

فاؤنڈیشن فار سموک فری ورلڈ کے صدر کلپ ڈوگلس کا کہنا ہے کہ ای سگریٹ پر پابندی عائد کرنے کے مطالبے اور غیر ضروری مخالفت کی بجائے اس کے استعمال کے لیے سائنسی شواہد کی بنیاد پر مناسب قواعد وضوابط بنائے جائیں تو ہم تمباکو نوشی کی وباء کا مکمل طور پر خاتمہ کر سکتے ہیں۔

پریس ریلیز کے مطابق، ان کا کہنا ہے اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ ہمیں اپنے بچوں کو نکوٹین کے استعمال سے روکنا چاہیے۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ دنیا بھر میں ایک ارب سے زیادہ افراد تمباکو نوشی کرتے ہیں۔ ان میں سے فرانس کے ایک کروڑ بیس لاکھ تمباکو نوش ایسے ہیں جو روزانہ تمباکو نوشی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا عالمی ادارہ صحت سمیت مختلف اداروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ رواں صدی کے آخر تک تمباکو نوشی سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد ایک ارب تک پہنچ جائے گی۔

ڈوگلس کا کہنا ہے کہ ایسے سگریٹ نوش جو نکوٹین ادویات یا دوسرے طریقوں سے تمباکو نوشی ترک کرنا نہیں چاہتے یا وہ ایسا کرنے سے قاصر ہیں، انہیں زیادہ محفوظ نکوٹین مصنوعات کے استعمال پر آمادہ کرنا چاہیے۔ یہ مصنوعات ان کی زندگیاں بچاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا فرانس میں بلا تحقیق اور شواہد کے ای سگریٹ پر پابندی عائد کرنے کے سلسلے میں غور کیا جارہا ہے۔ یہ اچھا فیصلہ نہیں ہوگا کیوں کہ اس سے ایسے لاکھوں افراد ان مصنوعات کے استعمال سے محروم رہ جائیں گے جن کی صحت کو تمباکو نوشی سے خطرات لاحق ہیں اور وہ اسے ترک کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے فرانس کی حکومت پر زور دیا کہ اسے تمباکو نوشوں کی ضروریات کو نظر انداز کرنے کی بجائے ان مصنوعات تک کم عمر افراد کی رسائی روکنے کے قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانا چاہیے۔ اس طرح دونوں مقاصد پورے ہوجائیں گے۔ ان مصنوعات تک کم عمر افراد کی رسائی کی روک تھام ہوسکے گی اور بالغ تمباکو نوش ان کی مدد سے تمباکو نوشی ترک کرنے یا اس سے صحت کو پہنچنے والے نقصان میں کمی لاسکیں گے۔

https://www.smokefreeworld.org/newsroom/an-unscientific-blanket-ban-on-disposable-e-cigarettes-would-put-health-of-adults-who-smoke-at-risk-2/

آلٹرنیٹو ریسرچ انیشیٹیو پاکستان میں تمباکو نوشی کے خاتمے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس کا قیام 2018 میں عمل میں آیا۔
فاونڈیشن فار سموک فری ورلڈ کے تعاون سے آلٹرنیٹو ریسرچ انیشیٹیو نے 2019 میں تمباکو نوشی کے خاتمے اور اس کے جدید حل کو فروغ دینے کے لیے پاکستان الائنس فار نکوٹین اینڈ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن قائم کیا۔